SHABANA PERVEEN
Asst. Professor, Dept. of URDU
Vaishali Mahila College, Hajipur (B.B.A, Bihar University, Muzaffarpur)

B.A (H) Part IIi PAPER -VIII

TOPIC: BLAGHAT

(نوٹ: پچھلے سبق کا بقیہ حصہ)

ردیف: شعر کا آخری لفظ یا حرف، ایک یا ایک سے زیادہ جو بار بار آئے اسے ردیف کہتے ہیں۔ مثلاً۔

ابن مریم ہوا کرے کوئی
مرے دکھ کی دوا کرے کوئی

اوپر کے شعر میں ''کرے کوئی'' ردیف ہے۔

قافیہ: قافیہ ردیف سے پہلے آتا ہے۔ قافیہ مطلع کے دونوں مصرے اور بقیہ اشعار کے دوسرے مصرع میں تھوڑی تبدیلی کے بعد آتا ہے۔

جیسے: ابن مریم ہوا کرے کوئی
مرے دکھ کی دوا کرے کوئی
جب توقع ہی اٹھ گئی غالب!
کیونکہ کسی کا گلہ کرے کوئی

اوپر کے اشعار میں ''ہوا''، ''دوا''، ''گلہ'' قافیہ ہے۔

حرف روی: روا سے نکلا ہے لغت میں اس رسی کو کہتے ہیں جس سے اونٹ پر اسباب باندھتے ہیں۔ اصطلاح میں اس حرف آخر کو کہتے ہیں جو مصرع یا بیت کے آخیر میں واقع ہوا ہو۔ یہ حرف مکرر آتا ہے اور قافیہ کی شباد اسی پر ہوتی ہے اور شاعر کو اس حرف کا لانا ضروری ہے۔

تمناؤں میں لایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

یہاں ''یا'' ''الف'' حرف روی ہے۔

مجاز مرسل: جو لفظ سوائے لہ کے کسی اور معنی میں مستعمل ہو اور ایسا قرینہ پایا جائے جس کی وجہ سے اصلی معنی مراد نہیں لے سکتے ہیں اور حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہہ کے سوا کوئی تعلق ہو تو اس کو مجاز مرسل کہیں گے۔ جیسے کہیں کہ:

جزو کہہ کر کل مراد لینا۔